اَدَوَاتُ طَلب

Adwaatu Talab

ادوات طلب سے مراد (الأمر، والنهي، والدعاء، والاستفهام، والترجي، والتمني) ہیں۔جب مذکورہ ادوات میں سے کسی کے جواب میں فعل مضارع آجائے اور اس سے پہلے "ف" نہ ہو تو وہ فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

امر، استفہام، نہی میں طلب کا معنی پایا جاتا ہے۔اس لیے (الأمر، والنهي، والدعاء، والاستفهام، والترجي، والتمني) ادوات طلب کہلاتے ہیں اس لیے اگر فعل امر سے شروع ہونے والے جملوں اور استفہام اور ناھیہ جملوں میں طلب کا معنی ہو گا تو اسکے جواب میں جواب طلب کے جملے میں فعل مجزوم ہو گا۔ اور یہ سب (الأمر، والنهي، والدعاء، والاستفهام، والترجي، والتمني) ایک فعل کو جزم دیتے ہیں۔

Adwaatu Talab: means Amar, Nahi and Istifhaam. When Fai'l Mudare' occurs in the response to any of these three and there is no "Fa" before it then it is Majzoom. e.g.

امر: Amar (command)

﴿قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي﴾ (طه:25:28)

کہا اے میرے رب میرا سینہ کھول دے۔اور میرا کام آسان کر۔اور میری زبان سے گرہ کھول دے۔کہ میری بات سمجھ لیں۔

(Moses) said: "O my Lord! Expand me my breast; and ease for me my task and untie the knot from my tongue That they may understand my speech.

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ (غافر:60)

اور تمہارے رب نے فرمایا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

And your Lord says, "Call upon Me; I will respond to you.

أستجبْ: فعلُ مضارعٌ مجزومٌ لأنه جوابُ الطّلبِ، وعلامةُ جزمه السّكونُ الظّاهرةُ على آخرِه، والفاعلُ ضميرٌ مستترٌ وجوبًا تقديره أنا

نھی: Nahi (prohibition):

لَا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ تَدْخُلِ الْجَنَّۃَ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو داخل ہوگے جنت میں۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم: لَا یُقِیمَنَّ أَحَدُکُم الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِہِ، ثُمَّ یَجْلِسُ فِیہِ، وَلَکِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بھی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھ جائے۔ بلکہ کشادگی اور وسعت کے ساتھ بیٹھے۔

Ibn 'Umar reported that the Prophet, may Allah bless him and grant him peace, said, "None of you should make a man rise from his seat and then sit in it. Rather make room and spread out."

استفھام: Istifhaam (question):

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ﴾ (الصف:10)

اے ایمان والو کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے۔

O you who have believed, shall I guide you to a transaction that will save you from a painful punishment?

﴿يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ﴾ (الصف:12)

وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں بہشتوں میں داخل کرے گا۔

He will forgive for you your sins and admit you to gardens beneath.

مذکورہ بالا مثالوں میں (یَفْقَھُو، اَتفَسَّحُوا، أَسْتَجِبْ، تَدْخُلِ، تَفَسَّحُوا، یَغْفِرْ)

أفعال امر، نھی اور استفھام کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہیں۔

In the above examples یَفْقَھُو، تَفَسَّحُوا، أَسْتَجِبْ، تَدْخُلِ، تَفَسَّحُوا، یَغْفِرْ ، are Majzoom because they occurred in the response to Amar, Nahi and Istifhaam.

© copy rights reserved

الجزم الطلب، وہ فعل مضارع جوامر یا نہی کے جواب میں واقعہ ہو مجزوم ہو گا، جیسے :

Al Jazmu Attalab: The Fai'l Mudare' that occurs in the response to command or prohibition, will be Majzoom.

اِقْرَأْ مَرَّةً أُخْرَى تَفْهَمْهُ۔ دوبارہ پڑھو تو اس کو سمجھ پاؤ گے۔ Read again then you would be able to understand it

لَا تَكْسَلْ تَنْجَحْ۔ سستی نہ کرو کامیاب ہو جاؤ گے۔ Don't be lazy, you will be successful.

اس کو جزم بالطلب کہتے ہیں یعنی وہ مضارع جوامر یا نہی کی وجہ سے مجزوم ہو، طلب میں امر اور نہی دونوں داخل ہیں، اس لئے کہ دونوں میں کسی نہ کسی چیز کا مطالبہ ہوتا ہے، وہ مضارع مجزوم جوامر یا نہی کے بعد آئے جواب الطلب کہلاتا ہے۔

Command and prohibition both are included in Talab because both have some kind of demand. The Mudare' Majzoom that occurs after an Amar (command) or a Nahi (prohibition) is called Jawaabu Attalab.

 © copy rights reserved